Dr Md. Monauwar. Alam
Deptt of Urdu
R. N. College, Pandaul

URDU

DI (H) Paper II

Topic:- Anarkali Ka Kirdar

14/5/2020

"انارکلی" کے کردار سے واقفیت

انارکلی کا اصلی نام نادرہ ہے۔ انارکلی کا خطاب اسے شہنشاہ اکبر کی طرف سے ملا۔ انارکلی اس ڈرامے کی ہیروئن ہے اور شہزادہ سلیم کی محبوبہ ہے۔ روایتی ہیروئن کی طرح انارکلی بھی خوبصورت، حسین و جمیل، سیدھی سادی اور بھولی بھالی دوشیزہ ہے۔

انارکلی کے کردار کا سب سے نمایاں وصف یہ ہے کہ وہ شمع کی مانند سلیم کے عشق میں پگھلتی رہتی ہے لیکن اس کی زندگی میں ایک لمحہ ایسا بھی آتا ہے جب وہ اپنے عشق کا اظہار کرتی ہے۔ یہ اظہار وہ اپنے ہوش میں نہیں کرتی۔ جشن نوروز میں جب انارکلی کا رقص ہونے والا تھا تو دلآرام سے سلیم کہتا ہے کہ وہ کوئی ایسی سبیل نکالے کہ انارکلی کی ملاقات اس سے ہو جائے۔ سلیم کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے دل آرام نے جشن نوروز کی محفل میں سلیم اور انارکلی کو بالکل آمنے سامنے بٹھا دیا اور اکبر اعظم کے قریب ہی ایک ایسا قدآدم آئینہ رکھا جس میں اکبر اعظم انارکلی اور سلیم کی سبھی حرکتوں کو دیکھ سکتے تھے۔ رقص شروع ہونے سے قبل دل آرام انارکلی کو دھوکے سے شراب پلا دیتی ہے اور شراب کے نشے میں مسرور ہو کر انارکلی اکبر کے سامنے اپنے عشق کا اظہار کرتی ہے۔ اظہار عشق کے وقت اسے اکبر کی موجودگی کا کوئی خوف بھی نہیں ہوا۔ اظہار عشق کے وقت بھی انارکلی حیا کا دامن نہیں چھوڑتی ہے۔ وہ بڑے سلیقے سے غزل کے چند شعروں کا سہارا کے ذریعے عشق کا اظہار کرتی ہے۔ غزل کے ہر شعر پر سلیم اسے روکتا ہے لیکن انارکلی شراب کے نشے میں مسرور عشق کا اظہار کرتی جاتی ہے۔ آخرکار اکبر اعظم کا جلال ایک گرجدار آواز کی صورت میں بلند ہوتا ہے اور انارکلی گرفتار کر لی جاتی ہے۔

انارکلی عشق کی چلتی پھرتی ایسی تصویر ہے جس میں رشک حسد کا مادہ بالکل مفقود ہے۔ سلیم کے کردار کی ساری خصوصیتیں انارکلی میں موجود ہیں۔ انارکلی کا ہر لمحہ سلیم کی یاد میں گزرتا ہے۔ سلیم کی یاد میں تڑپتی ہے۔ انارکلی اپنی کوئی رائے نہیں رکھتی۔ یہ صرف محبت کرنے کے لیے پیدا ہوئی ہے۔ اپنے دل کی خواہش

Scanned with CamScanner

سوچتی۔ ہر ساعت اسے سلیم کا فکر لگا رہتا ہے۔ اس کی محبت بے غرض ہے۔ انارکلی کو سلیم چاہیے نہ کہ ہندوستان کا تخت و تاج۔

انارکلی کے دل میں ایک خلش ہے ایک کانٹا ہے۔ ایک چبھن ہے اور وہ خلش و چبھن ہے اس کا کنیز ہونا۔ انارکلی ایک لمحے کے لئے بھی "اس بات کو نہیں بھولتی کہ سلیم شہزادہ ہے۔ مستقبل میں ہندوستان کا ہونے والا مغلیہ شہنشاہ اور وہ اس کے دربار کی ایک ادنیٰ کنیز۔ یہ سب سوچتے ہوئے بھی اس کے قدم سلیم کی طرف بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

بہرصورت امتیاز علی تاج نے انارکلی کا پیکر تراشی میں بڑی فنکارانہ صناعی اور کاریگری کا ثبوت دیا ہے۔ جب انارکلی سامنے آتی ہے تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے انارکلی ایک عورت نہیں ایک کنیز نہیں بلکہ آسمان کی ایک پاکیزہ روح ہے جو زمین پر اتر آئی ہے۔ اس کی نزاکت اس کی افسردگی اس کا پیارا سا حسن قاری کو اس قدر حسین و جمیل دکھائی دیتا ہے کہ وہ کھو جاتا ہے۔ یہ تاج کے کردار نگاری کا ہی جادو ہے۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ انارکلی ایک کنیز ہے مگر اس کی محبت اور عشق میں ایک شہزادی کا سا رکھ رکھاؤ، سنجیدگی اور عظمت ہے اور ڈراما میں کہیں بھی ایسی حرکت نہیں کرتی جس سے اس کا کردار مجروح ہو جائے۔ جشن نوروز کی تقریب میں شراب پینے کے بعد جو اظہار عشق کرتی ہے اس میں سلیقہ مندی ہے۔ بھونڈا پن نہیں۔ وہ اپنے عشق کے جذبات کو دبانے کے لئے لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رکھنا چاہتی ہے۔ اس کے باوجود عشق کے تمام مراحل سے گذر جاتی ہے۔

ان تمام خوبیوں اور اس کے افعال و کردار کی روشنی میں کہا جا سکتا ہے کہ انارکلی اردو ڈرامے کی محبوب ترین ہیروئن ہے اور یہ بھی ناقابل انکار حقیقت ہے تاج نے انارکلی کے کردار کو محبوب حسین اور دلکش بنانے میں اپنا پورا کمال صرف کیا ہے۔

Scanned with CamScanner